قرآن مجید کا مطالعہ

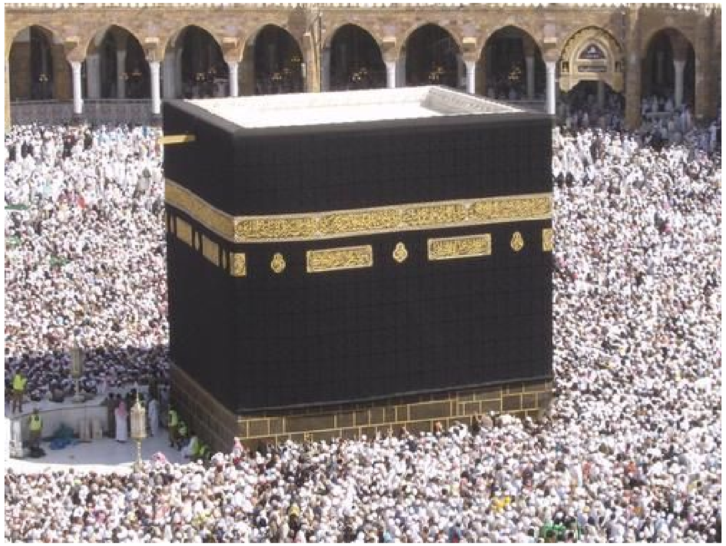

سورۃ التغابن 64۔۔۔ایمان اور تعمیر شخصیت۔۔۔۔اہل ایمان کے ذہن میں سوالات اور اللہ تعالی کا جواب

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التغابن 64 کا موضوع (Topic)

ایمان اور تعمیر شخصیت۔۔۔اہل ایمان کے ذہن میں سوالات اور اللہ تعالی کا جواب

- ❑ آیات 1-6: ایمان اور اسی دنیا میں جزا و سزا کا قانون
- ❑ آیات 7-10: منکرین کا پراپیگنڈا۔۔آخرت نہیں ہو گی؟
- ❑ آیات 11-13: اسی زندگی میں مشکلات کی وجوہات
- ❑ آیات 14-18: اپنی فیملی کے ساتھ حسن سلوک اور دعوت
- ❑ آیات 16-18: اللہ تعالی کی راہ میں لوگوں کی خدمت کرنے والے خرچ کا امتحان (Multiplier Investment)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت مدینہ منورہ اور پھر دیگر قبائل میں دعوت پہنچنے لگی تو اس وقت مشرکین اور منافقین کے لیڈرز اپنے مریدوں کو سمجھاتے کہ آخرت کچھ نہیں ہے۔ اگر ہوئی بھی تو ہمارے دیوتا ہمیں بچا دیں گے۔ اس لیے موجودہ زندگی ہی میں انجوائے کریں۔ وہ طنز کرتے کہ اہل ایمان تو کتنی مشکلات میں ہیں کہ ان پر حملے ہوتے رہتے ہیں جبکہ ان سے فنڈز بھی زکوۃ کے نام پر لیے جاتے ہیں۔ اس لیے ان کے ساتھ شامل ہونا بیکار ہے اور ان میں شامل ہونا احمقانہ حرکت ہے۔

اس کے جواب میں اللہ تعالی نے تمام مخلص انسانوں کو قرآن مجید میں موجودہ زندگی کا فائنل رزلٹ ارشاد فرمایا تاکہ وہ خلوص کے ساتھ اللہ تعالی پر ایمان لائیں اور آخرت میں کامیابی اس طرح ممکن ہے۔ لفظ تغابن کا معنی ہے اکٹھا کر لینا اور یہ آخرت میں سب لوگوں نے اکٹھا ہو کر سامنے آنا ہے۔ اس کامیابی کا فائنل رزلٹ بھی اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے۔ اسی آخرت کے لیے موجودہ زندگی میں تاریخی ثبوت بھی اکٹھا کر دیا ہے جو قرآن مجید میں موجود ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو موجودہ زندگی میں فائدہ بھی ملا کہ کچھ سالوں تک مشکلات لیکن پھر اس زمانے کی دونوں سپر پاورز رومن اور پرشین ایمپائرز کو شکست کر کے تاجکستان، بلوچستان سے لے کر مراکش تک کے خزانے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس پہنچ گئے۔

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التغابن 64: ایمان اور سوال جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الۡأَرۡضِ ۖ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ ۖ وَھُوَ عَلَىٰ کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیرٌ۔ (1)	زمین اور آسمانوں کی تمام اشیا اللہ تعالی کی عبادت کر رہی ہیں کیونکہ حکومت اسی رب کی ہے چنانچہ اسی رب ہی شکر کا مستحق ہے جبکہ وہ ہر چیز پر طاقت رکھتا ہے۔
ھُوَ الَّذِی خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَمِنۡکُمۡ مُؤۡمِنٌ ۚ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِیرٌ۔ (2)	وہی رب ہے جس نے آپ سب کو پیدا کر دیا ہے جبکہ آپ میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔ جو کچھ آپ کر رہے ہیں، اللہ تعالی اسے دیکھ رہا ہے۔
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَکُمۡ فَأَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ ۖ وَإِلَیۡہِ الۡمَصِیرُ۔ (3)	زمین اور آسمانوں کو اس رب نے برحق پیدا کیا ہے اور آپ کی صورتیں نہایت اچھی شکل میں بنا دی ہیں جبکہ (آخرکار) اسی رب کی طرف آپ نے پلٹنا ہے۔
یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ وَیَعۡلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعۡلِنُونَ ۚ وَاللّٰہُ عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔ (4)	وہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے جو آپ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر بھی کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالی سینوں (اور ذہن) کے خفیہ امور تک جانتا ہے۔
أَلَمۡ یَأۡتِکُمۡ نَبَأُ الَّذِینَ کَفَرُوا مِنۡ قَبۡلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمۡرِھِمۡ وَلَھُمۡ عَذَابٌ أَلِیمٌ۔ (5)	آپ ان لوگوں کے حالات نہیں سمجھ سکے جنہوں نے اس ٹائم سے پہلے (ان کنفرمیشن کا) انکار کر بیٹھے تو اپنے عمل کا وبال (اِسی زندگی میں) چکھ لیا اور آگے اُن کے لیے ایک دردناک عذاب تیار ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کئی رشتے دار اور دوست مشرکین یا منافقین تھے، جو اہل ایمان کو کنفیوز کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اللہ تعالی نے اس سورۃ میں ان کی کنفیوژن کو ٹھیک کر دیا۔

سورۃ التغابن 64: ایمان اور اسی دنیا میں جزا و سزا کا قانون

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ. (6)	یہ اس لیے ہوا کہ ان کے رسول ان کے پاس کھلے ثبوت (Proof Evidence) کے ساتھ آتے رہے، مگر انہوں نے کہہ دیا: "کیا انسان ہماری رہنمائی کیسے کریں گے؟" اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا۔ اس کے نتیجے میں اللہ تعالی بھی (اپنے طریقہ کار کے مطابق) ان سے بے پرواہو گیا کیونکہ اللہ تعالی تو (ہر چیز سے) بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ خوبصورت ہے۔
زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ. (7)	(رسول! آپ کے) اِن منکروں نے بھی بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہر گز نہیں اٹھائے جا سکیں گے۔ انہیں فرما دیجیے کہ کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! آپ ضرور اٹھائے جائیں گے، پھر آپ کو ضرور بتایا جائے گا جو کچھ آپ نے (موجودہ زندگی میں جو پرفارمنس) کی ہے۔ یہ سب کچھ اللہ تعالی کے لیے بہت آسان ہے۔
فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ. (8)	اس لیے اللہ تعالی، اُس کے رسول اور اُس نور ہدایت (قرآن) پر ایمان لائیے جو ہم نے نازل کیا ہے۔ جو کچھ آپ کر رہے ہیں تو اللہ تعالی اسے باخبر ہے۔

اللہ تعالی نے بتا دیا کہ موجودہ زندگی محض امتحان کے لیے ہے تاکہ ہم اپنی پرفارمنس کریں اسی کا رزلٹ ہمیں لامحدود زندگی میں مل جائے گا جسے آخرت کہا جاتا ہے۔ انسان چونکہ اس حقیقت کو نہیں ماننے لگا تو اللہ تعالی نے پریکٹیکل ثبوت کر کے دکھا دیے۔ اللہ تعالی نے اپنے رسولوں کے ذریعے اپنا پیغام اللہ تعالی کی کتاب میں لکھ کر لوگوں کو سمجھا دیا۔ جو ایمان لائے تو انہیں اسی زندگی میں شاندار سپر پاور بنا دیا جبکہ لوگ ایمان نہیں لائے تو انہیں یکدم فنا کر دیا۔ اس لیبارٹری میں قرآن مجید اور قدیم انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی کتابوں میں یہی کھلے ثبوت اگلی نسل کے انسانوں کے لیے پہنچا دیے تاکہ انسان موجودہ زندگی میں لامحدود زندگی کے لیے کامیاب رزلٹ حاصل کریں۔ قرآن مجید کا موضوع یہی ہے۔

آخرت کا تاریخی ثبوت۔۔۔ حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم کی تاریخ

نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم پر منکرین پر طوفانی سزادی گئی۔اسے یورپین حضرات نے فلم کی شکل میں demonstrate کیا گیا

آخرت کا تاریخی ثبوت۔۔۔حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم کی تاریخ کا ثبوت

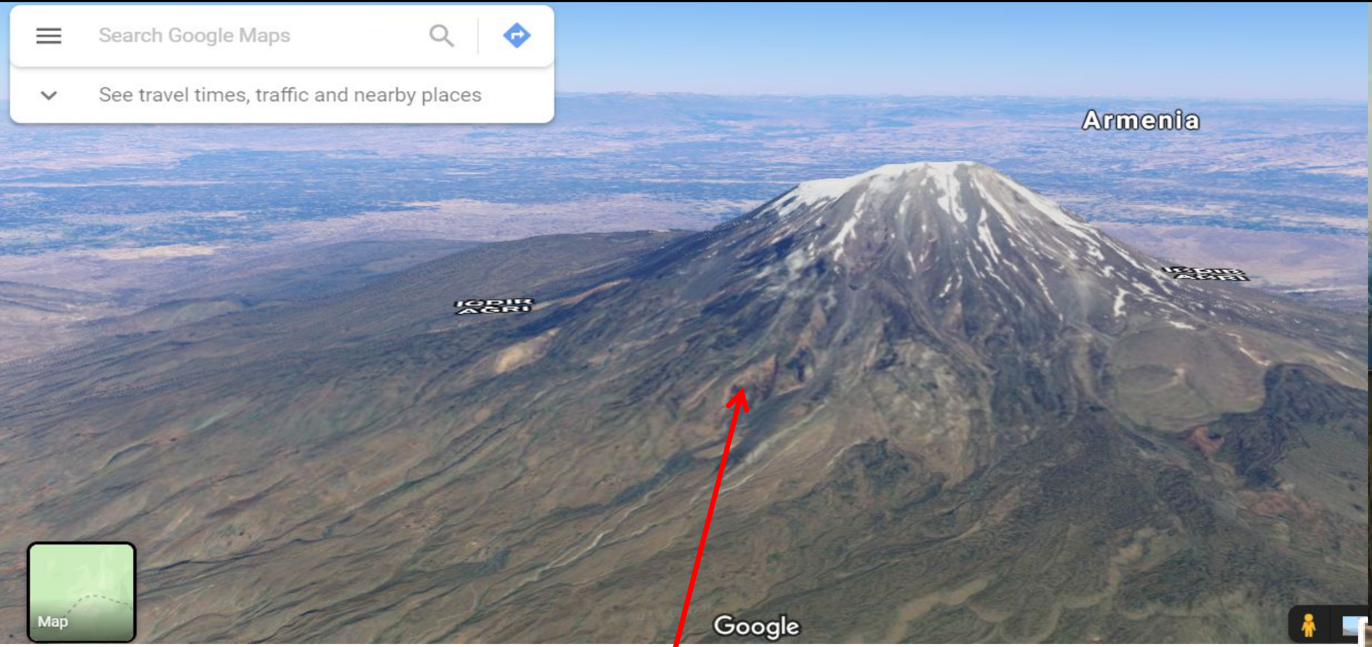

Ararat جودی, Doğubeyazıt, Turkey

نوح علیہ الصلوۃ والسلام کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جزا کے فوسل موجود ہیں۔ یہ وہی سمندری جہاز ہے جو پہاڑ ارارات میں فکس ہوا اور یہیں انہیں شاندار قسم کے سپر پاور بن گئے جبکہ شاندار رزق مل گیا جو آج تک زرخیز زمین اسی پہاڑ کے ساتھ موجود ہے۔ http://mubashirnazir.org

اسی پہاڑ ارارات میں حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کے جہاز کے فوسلز موجود ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی دیکھیے کہ اہل ایمان کے لیے موجودہ زندگی میں شاندار زرخیز زمینیں بھی دے دیں تاکہ انہیں آخرت کی جزا کا ثبوت مل جائے۔ اب آپ چاہیں تو یقین کر لیں یا ایمان چھوڑ کر اپنے نقصان کا انتظار کریں۔

تاریخ میں آخرت کا ثبوت 6000BC۔۔۔ قوم ثمود کا شہر "مدائن صالح" پہاڑیوں کے اندر گھر سعودی عرب

یہاں پر بھی حضرت صالح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم پر لیبارٹری کے طور پر آخرت کا تاریخی ثبوت دے دیا۔
اس قوم کے تمام منکرین کو تباہ کر دیا لیکن ان کے پہاڑی گھروں کو چھوڑ دیا تاکہ اگلی نسلیں اس ثبوت پر ایمان لائیں۔
ابھی آپ اس قوم ثمود کے گھروں کو دیکھ کر کاربن ٹیسٹ کر کے چیک کر سکتے ہیں کہ کتنے ہزار سال گھر موجود ہیں جبکہ رہنے والے موجود نہیں ہیں۔

تاریخ میں آخرت کا ثبوت 2000BC۔۔۔قوم لوط علیہ الصلوۃ والسلام

فرعون منفتاح کی ممی

بشکریہ www.anubis4_2000.tripod.com

فرعون رعمسیس ثانی کی ممی

بشکریہ www.panoramio.com

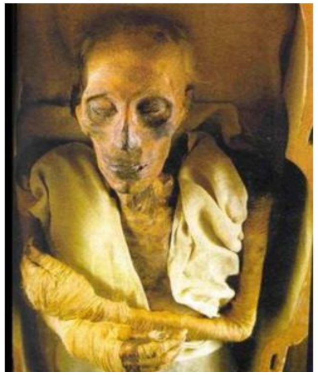

یہ غار لوط(Cave Lot)اردن میں موجود ہے اور
حضرت لوط علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت پہنچی۔اس کے
ساتھ ہی دنیا کا سب سے نچلی زمین ہے جو ڈیڈ سی کے کونے پر
ہے۔اس میں ہزاروں کیمیکلز موجود ہیں جن میں اردن اور
اسرائیل پوری دنیا میں بیچ رہے ہیں۔قوم لوط کے آثار قدیمہ
اس جگہ پر موجود ہیں جس میں آخرت کے رزلٹ کا تاریخی
ثبوت موجود ہے۔ایسا ہی ثبوت فرعون کی ممی بھی ہے جس
میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت پہنچی تھی۔

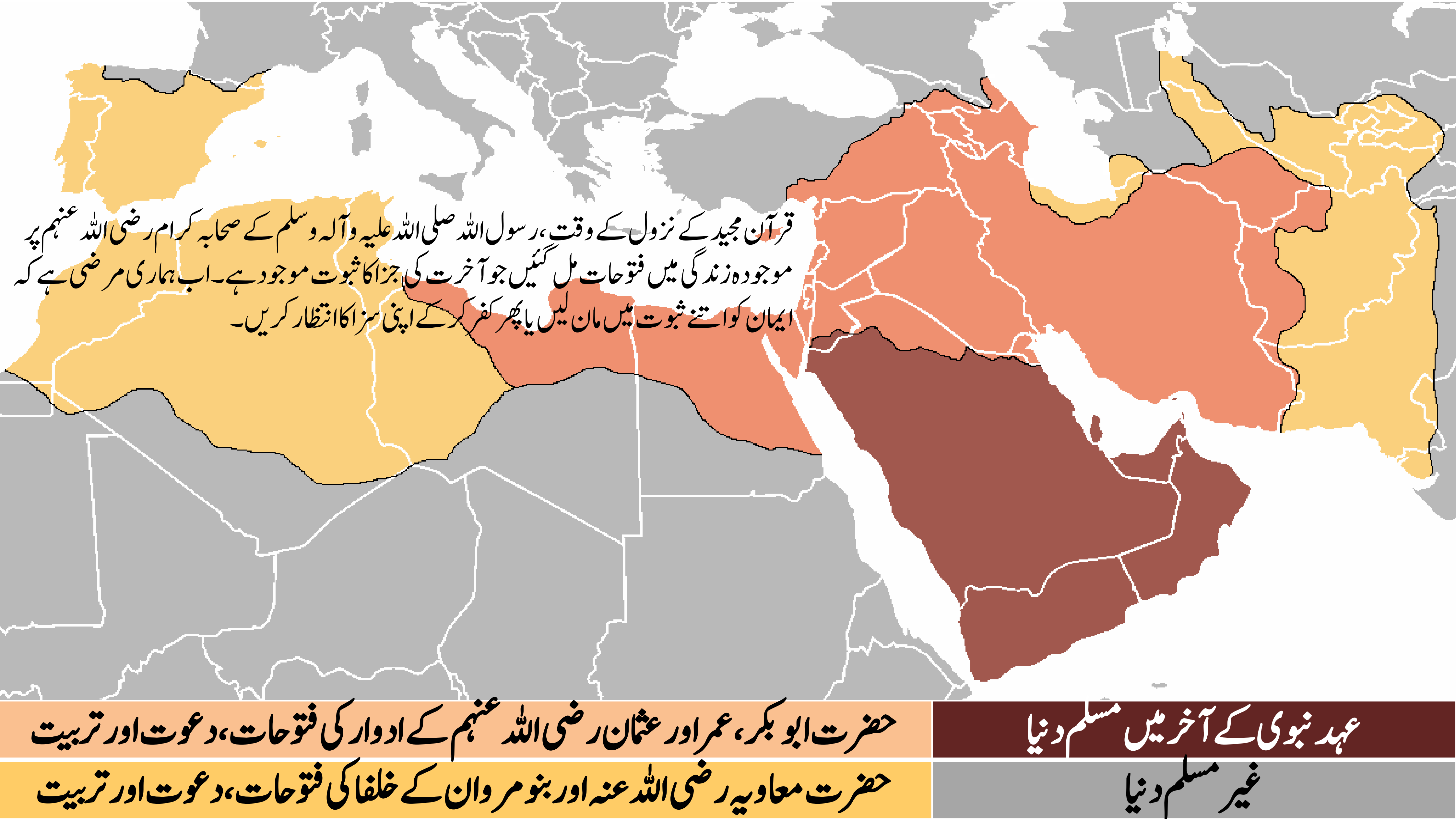
قرآن مجید کے نزول کے وقت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر
موجودہ زندگی میں فتوحات مل گئیں جو آخرت کی جزا کا ثبوت موجود ہے۔ اب ہماری مرضی ہے کہ
ایمان کو اتنے ثبوت میں مان لیں یا پھر کفر کر کے اپنی سزا کا انتظار کریں۔
عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا
حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت
غیر مسلم دنیا
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

سورۃ التغابن 64: موجودہ زندگی کا فائنل رزلٹ جبکہ موجودہ مشکلات کی وجہ

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.(9)	اس دن کو یاد رکھیے، جب وہ عدالت کے دن کی پیشی کے لیے آپ کو اکٹھا کرے گا۔ وہی در حقیقت جیتنے اور ہارنے کا دن ہو گا۔ جو لوگ اللہ تعالی پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اُن کے گناہ وہ اس دن ڈیلیٹ کر دے گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی تاکہ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی کامیابی تو حقیقت میں یہی ہے۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.(10)	جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا، وہ آگ کے لوگ ہوں گے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے۔
مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. (11)	(اہل ایمان! آپ کو موجودہ زندگی میں جب مشکلات آتی ہیں تو آپ کے ذہن میں شبہات کیوں کنٹرول میں نہیں آتے ہیں؟ یاد رکھیے کہ) جو مصیبت بھی آتی ہے، اللہ تعالی کی اجازت سے ہی آتی ہے۔ جو لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہیں، (اِس طرح کے موقع پر) اللہ تعالی اُن کے دل کی رہنمائی فرما دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالی ہر چیز کا جاننے والا ہے۔
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ.(12)	(اِس حقیقت کو سمجھ لیجیے!) اللہ تعالی اور اس کے رسول کی اطاعت کر لیجیے۔ پھر اگر منہ موڑتے ہیں تو ہمارے رسول پر تو صرف یہی ذمہ داری ہے کہ صاف صاف وضاحت پہنچا دے۔
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ. (13)	(یاد رکھیے کہ) اللہ تعالی وہی ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور اہل ایمان کو تو صرف اللہ تعالی ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

سورۃ التغابن 64: اپنی فیملی کے ساتھ حسن سلوک، خدمت اور دعوت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (14)	اہل ایمان! آپ کی فیملی اور آپ کی اولاد میں سے بعض (اگر منکر یا منافق بن جائیں تو) آپ کے دشمن بھی ہو سکتے ہیں، اس لیے ان سے ہوشیار رہیے گا۔ (سختی کی ضرورت نہیں ہے، اِس لیے کہ) تاہم اگر عفو و درگذر اور چشم پوشی سے آپ کام لیں گے اور معاف کرتے رہیں گے تو یہی بہتر ہے، اِس لیے کہ اللہ تعالی معاف کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔
إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ. (15)	آپ کا فنڈ اور آپ کی اولاد بس ایک امتحان ہی کی حیثیت رکھتے ہیں اور اجر عظیم تو اللہ تعالی ہی کے پاس موجود ہے۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (16)	چنانچہ جہاں تک ہو سکے، اللہ تعالی سے خبردار رہیے، سنیے، اطاعت کریجیے، اپنی نیکی کے لیے خرچ کریجیے اور (یاد رکھیے کہ) جو دل کی تنگی سے محفوظ رہے، وہی کامیابی حاصل کرنے والے ہوں گے۔
إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ. (17)	اگر آپ اللہ تعالی کے حضور بطور قرض (Investment) کر سکیں، اچھا قرض تو وہ اللہ اسے آپ کے لیے کئی گنا (Multiply) بڑھا دے گا اور آپ کی مغفرت فرما دے گا کیونکہ اللہ تعالی بڑا قدردان اور بڑا غلطی کو معاف کرنے والا ہے۔
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. (18)	اوپن اور سیکرٹ انفارمیشن کا جاننے والا وہی رب ہے جبکہ زبردست اور حکمت کا مالک وہی ہے۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t